محکمۂ زراعت کا ’’ڈیجیٹل کسان کارڈ‘‘ منصوبہ، پہلے مرحلے میں 5 لاکھ کاشتکاروں کا اندراج ہدف

فرخندہ شاہد، نمائندۂ خصوصی (ستارہ گڑھ، 9 نومبر)

محکمۂ زراعت ستارہ گڑھ نے ضلع بھر کے کاشتکاروں کے لیے ’’ڈیجیٹل کسان کارڈ‘‘ کے اجرا کا منصوبہ شروع کیا ہے۔ پہلے مرحلے میں 5 لاکھ کاشتکاروں کا اندراج ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت ہر کاشتکار کو ایک شناختی کارڈ جاری کیا جائے گا جس میں اس کی زمین کا رقبہ، فصل کی تفصیل، کھاد اور بیج کی خریداری کا ریکارڈ اور بینک اکاؤنٹ کی معلومات درج ہوں گی۔ کارڈ کی مدد سے کاشتکار کو سبسڈی والی کھاد، بیج اور زرعی ادویات کی خریداری پر براہِ راست رقم منتقل کی جائے گی۔

منصوبے کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر نوید اختر چوہدری نے منصوبے کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ’’اب تک کھاد کی تقسیم میں بدعنوانی کی شکایات سب سے زیادہ رہی ہیں، کارڈ کے ذریعے ہر بوری کا حساب ہوگا اور کوئی بیچ کا درمیانی شخص فائدہ نہیں اٹھا سکے گا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 120 دیہات کو منتخب کیا گیا ہے جہاں کارڈ بنانے کے لیے خصوصی کیمپ لگائے جا رہے ہیں۔

ڈپٹی ڈائریکٹر (زرعی توسیع) محترمہ شازیہ کنول نے بتایا کہ کارڈ بنوانے کے لیے کاشتکار کا شناختی کارڈ، زمین کی ملکیت کا ثبوت اور بینک اکاؤنٹ کی نقل درکار ہوگی۔ ان کے مطابق کیمپوں میں عملہ موقع پر ہی فارم بھروا کر کارڈ جاری کرے گا، جبکہ کارڈ کی تیاری میں 7 سے 10 دن لگیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کاشتکار کو دفتروں کے چکر نہ لگانے پڑیں، اسی لیے کیمپ گاؤں کی سطح پر لگائے جا رہے ہیں۔‘‘

تاہم ضلع کونسل کے رکن چودھری منظور احمد وڑائچ نے منصوبے پر تحفظات کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ماضی میں بھی ایسے کارڈ بنے تھے اور چند ماہ بعد بند ہو گئے، اس بار بھی یہی خدشہ ہے کہ کارڈ بنوانے کے بعد کاشتکار کو کوئی فائدہ نہ ملے۔‘‘ ڈی جی نے اس کے جواب میں کہا کہ ہر کارڈ کی کارکردگی کا جائزہ ہر تین ماہ بعد لیا جائے گا اور غیر فعال کارڈ منسوخ کر دیے جائیں گے۔

(بقیہ صفحہ نمبر ۱۴، کالم نمبر ۳ میں ملاحظہ کریں)

ضلع کونسل ستارہ گڑھ کے 42 ارب روپے کے بجٹ میں پہلی بار ڈیجیٹل کسان کارڈ کا منصوبہ شامل

ہر کاشتکار کو سبسڈی والی کھاد، بیج اور زرعی ادویات براہِ راست بینک اکاؤنٹ میں ملیں گی، 5 لاکھ کاشتکاروں کا اندراج ہدف مقرر

ڈیجیٹل کسان کارڈ کے منصوبے کے تحت ایک کاشتکار اپنے کارڈ کی تصدیق بائیومیٹرک مشین پر کروا رہا ہے

(بقیہ صفحہ نمبر ۱۴، کالم نمبر ۳ میں ملاحظہ کریں)

ضلع کونسل ستارہ گڑھ کے 42 ارب روپے کے بجٹ میں پہلی بار ڈیجیٹل کسان کارڈ کا منصوبہ شامل

ہر کاشتکار کو سبسڈی والی کھاد، بیج اور زرعی ادویات براہِ راست بینک اکاؤنٹ میں ملیں گی، 5 لاکھ کاشتکاروں کا اندراج ہدف مقرر

ڈیجیٹل کسان کارڈ کے منصوبے کے تحت ایک کاشتکار اپنے کارڈ کی تصدیق بائیومیٹرک مشین پر کروا رہا ہے

(بقیہ صفحہ نمبر ۱۴، کالم نمبر ۳ میں ملاحظہ کریں)

محکمۂ زراعت کا ’’ڈیجیٹل کسان کارڈ‘‘ منصوبہ، پہلے مرحلے میں 5 لاکھ کاشتکاروں کا اندراج ہدف

فرخندہ شاہد، نمائندۂ خصوصی (ستارہ گڑھ، 9 نومبر)

محکمۂ زراعت ستارہ گڑھ نے ضلع بھر کے کاشتکاروں کے لیے ’’ڈیجیٹل کسان کارڈ‘‘ کے اجرا کا منصوبہ شروع کیا ہے۔ پہلے مرحلے میں 5 لاکھ کاشتکاروں کا اندراج ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت ہر کاشتکار کو ایک شناختی کارڈ جاری کیا جائے گا جس میں اس کی زمین کا رقبہ، فصل کی تفصیل، کھاد اور بیج کی خریداری کا ریکارڈ اور بینک اکاؤنٹ کی معلومات درج ہوں گی۔ کارڈ کی مدد سے کاشتکار کو سبسڈی والی کھاد، بیج اور زرعی ادویات کی خریداری پر براہِ راست رقم منتقل کی جائے گی۔

منصوبے کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر نوید اختر چوہدری نے منصوبے کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ’’اب تک کھاد کی تقسیم میں بدعنوانی کی شکایات سب سے زیادہ رہی ہیں، کارڈ کے ذریعے ہر بوری کا حساب ہوگا اور کوئی بیچ کا درمیانی شخص فائدہ نہیں اٹھا سکے گا۔‘‘ انہوں نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 120 دیہات کو منتخب کیا گیا ہے جہاں کارڈ بنانے کے لیے خصوصی کیمپ لگائے جا رہے ہیں۔

ڈپٹی ڈائریکٹر (زرعی توسیع) محترمہ شازیہ کنول نے بتایا کہ کارڈ بنوانے کے لیے کاشتکار کا شناختی کارڈ، زمین کی ملکیت کا ثبوت اور بینک اکاؤنٹ کی نقل درکار ہوگی۔ ان کے مطابق کیمپوں میں عملہ موقع پر ہی فارم بھروا کر کارڈ جاری کرے گا، جبکہ کارڈ کی تیاری میں 7 سے 10 دن لگیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کاشتکار کو دفتروں کے چکر نہ لگانے پڑیں، اسی لیے کیمپ گاؤں کی سطح پر لگائے جا رہے ہیں۔‘‘

تاہم ضلع کونسل کے رکن چودھری منظور احمد وڑائچ نے منصوبے پر تحفظات کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ماضی میں بھی ایسے کارڈ بنے تھے اور چند ماہ بعد بند ہو گئے، اس بار بھی یہی خدشہ ہے کہ کارڈ بنوانے کے بعد کاشتکار کو کوئی فائدہ نہ ملے۔‘‘ ڈی جی نے اس کے جواب میں کہا کہ ہر کارڈ کی کارکردگی کا جائزہ ہر تین ماہ بعد لیا جائے گا اور غیر فعال کارڈ منسوخ کر دیے جائیں گے۔

(بقیہ صفحہ نمبر ۱۴، کالم نمبر ۳ میں ملاحظہ کریں)

ضلع کونسل ستارہ گڑھ کے 42 ارب روپے کے بجٹ میں پہلی بار ڈیجیٹل کسان کارڈ کا منصوبہ شامل

ہر کاشتکار کو سبسڈی والی کھاد، بیج اور زرعی ادویات براہِ راست بینک اکاؤنٹ میں ملیں گی، 5 لاکھ کاشتکاروں کا اندراج ہدف مقرر

ڈیجیٹل کسان کارڈ کے منصوبے کے تحت ایک کاشتکار اپنے کارڈ کی تصدیق بائیومیٹرک مشین پر کروا رہا ہے

(بقیہ صفحہ نمبر ۱۴، کالم نمبر ۳ میں ملاحظہ کریں)

ماہنامہ کہکشاں لاہور
نمبر شمارہ: ۷
مدیر: ثمینہ رحمٰن خٹک
پتہ: دفتر کہکشاں، ۱۴ مال روڈ، لاہور
فون: 0474 — 2253008